کر چکی ہے جو ایک سویلین صدر اور دو بڑے مسلح گروپوں میں سے لیے گئے ایک ایک نائب صدر پر مشتمل ہوگی۔ یہ مقتدر کونسل ملک میں آزادانہ انتخابات منعقد ہونے تک عبوری مدت کے دوران میں ملک کا نظم و نسق چلائے گی۔ (رپورٹ: اے پی ایس بلیٹن)

کینیا

ایونجلیکل چرچ گروپ کی طرف سے ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کا منصوبہ

ایونجلیکل فیلوشپ آف کینیا (ای ایف کے) کے جنرل سیکرٹری ریورنڈ آئزک سمبیری نے کینیا میں ایک آزاد ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ منصوبہ بندی ابتدائی مراحل سے آگے جا چکی ہے، تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ حکومت نے ابھی منصوبے کی منظوری نہیں دی۔

اکثر افریقی ممالک میں ریڈیائی لہروں پر حکومتوں کی اجارہ داری ہے اور وہ آزاد ریڈیو اسٹیشنوں کے قیام کی اجازت نہیں دیتیں۔ سب سے نمایاں آزاد ریڈیو اسٹیشن Radio Voice of the Gospel (مقدس تعلیمات کی ریڈیائی آواز) تھا جو اپنے پروگرام ایتھوپیا کے دارالحکومت ادیس ابابا سے نشر کیا کرتا تھا۔ 1974ء کے سوشلسٹ انقلاب کے بعد اسٹیشن قومی ملکیت میں لے لیا گیا۔ لائبیریا میں اسی نوعیت کا ایک اور ریڈیو اسٹیشن اس وقت سرکاری تحویل میں لے لیا گیا جب 1980ء میں خونی انقلاب کے نتیجے میں آنجہانی سموئیل ڈو برسرِ اقتدار آیا تھا۔

افریقی حکومتیں آزاد ریڈیو اور ٹیلی وژن اسٹیشنوں کی عموماً مخالف ہیں، اور اس کی وجوہ قابلِ فہم ہیں۔ بغاوت کی منصوبہ بندی کرنے والوں کی اکثریت نے قومی ریڈیو اسٹیشنوں پر قبضہ کر کے اپنی کامیابی کا اعلان کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ افریقہ میں ریڈیو اسٹیشن ان اداروں میں شامل ہیں جن کی سب سے زیادہ حفاظت کی جاتی ہے۔

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس ذہنیت کا ایک سبب افریقی حکومتوں کی روزمرہ کی ضروریات بھی ہیں۔ بلند شرح ناخواندگی کے باعث عوام تک رسائی کا سب سے مؤثر ذریعہ ریڈیو ہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ حکومتیں اس ذریعے پر اپنی اجارہ داری برقرار رکھنا چاہتی ہیں۔

تاہم ایسے شواہد سامنے آرہے ہیں کہ شاید کینیا کی حکومت اس میدان میں نئے دور کا آغاز

کر رہی ہے۔ گذشتہ سال ملک میں ٹیلی وژن کا دوسرا چینل "کے ٹی این 62" شروع کیا گیا جو زیادہ تر بین الاقوامی خبریں نشر کرتا ہے۔ شاید "ای ایف کے" اپنے مقصد کے حصول میں کامیاب ہوجائے گی۔ قومی ریڈیو اسٹیشن مذہبی تعلیمات کے لیے زیادہ وقت مختص نہیں کرتا جب کہ جناب سمبیری کے بقول نئے ریڈیو اسٹیشن کے پروگرام زیادہ تر مشنری امور پر مشتمل ہوں گے۔ "ای کے ایف" کے لیے پر امید ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ حکومت کا ہم نوا گروہ ہے جو قومی سطح کے ادارے "کینیا کے چرچوں کی قومی کونسل" کا مخالف ہے۔

"ای ایف کے" نے اُن چرچوں سے اکثر لاتعلقی کا اظہار کیا ہے جو حکومت پر نکتہ چینی کرتے ہیں۔ "ای ایف کے" میں 46 مذہبی فرقے شامل ہیں جن کی اکثریت کینیا میں آزاد چرچ کی حیثیت سے وجود میں آئی ہے۔ جنرل سیکرٹری کے مطابق ای ایف کے کی تمام شاخیں اس وقت ضلعی سطح پر دعاؤں اور مذہبی تقریبات کا اہتمام کرتی ہیں جو 7 جولائی کو قومی سطح پر دعاؤں کی شکل اختیار کرلیں گی۔

تجزیہ نگاروں کے مطابق دعاؤں کے لیے 7 جولائی کے دن کی تجویز اس لیے معنی خیز ہے کہ ایک سال قبل ٹھیک اسی دن متعدد جماعتوں کے اجتماعی مظاہرے اور فسادات میں کئی افراد مارے گئے تھے۔ البتہ ذمہ دار حلقوں میں حکومت کی حمایت کے پیغام پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔

(رپورٹ: اے پی ایس بلیٹن)

سوڈان

بشپوں کا پیغامِ خیر سگالی

[سوڈان کے بشپوں نے ملک میں مسلسل خانہ جنگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اپنے خیر سگالی کے پیغام میں تمام امن پسند سوڈانیوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ سوڈان کے تمام لوگوں کے لیے امن کی کوششوں میں ان کا بھرپور ساتھ دیں۔ ان کی یہ اپیل انٹر نیشنل فائڈز سروس میں شائع ہے جس کی ذیل میں تلخیص دی جاتی ہے۔]

"ہمارے لیے یہ بات دکھ اور تشویش کا باعث ہے کہ جنگ جس شکل میں لڑی جا رہی ہے، یہ پورے ملک کو انسانی خوبیوں سے محروم کرنے کے مترادف ہے۔ انسان بالعموم رحم دل ہوتے ہیں۔ تاہم یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم سوڈانیوں نے اپنے بھائیوں اور بہنوں کی